سوال

(156)شادی پہلے یا تعلیم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک رواج سا بن گیا ہے کہ لڑکی یا اس کے باپ لڑکے والوں کی طرف سے منگنی کا پیغام اس عذر کی بناء پر رد کردیتے ہیں کہ ابھی لڑکی کو ثانوی یا یونیورسٹی کی سطح تک تعلیم مکمل کرنی ہے یا اسے مزید چند سال زیر تعلیم رہنا ہے، اس طرح بعض لڑکیاں تیس برس یا اس سے بھی زائد عمر تک پہنچ جاتی ہیں۔ اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے، آپ انہیں کیا کہنا چاہیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو ہماری نصیحت ہے کہ اسباب زواج میسر آنے پر فورا شادی کرلینی چاہیے، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ، فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ، فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ) (متفق علیہ)

''اے نوجوانو! تم میں سے جو شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی ضرور کرے، اس لیے کہ شادی باعث شرم و حیا اور باعث عصمت ہے، اور جو کوئی شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھے کہ وہ جوانی کے جذبات کو کنٹرول کرنے کا باعث ہیں۔''

دوسری حدیث میں ہے:

(إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ، إِلاَّ تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الأَرْضِ، وَفَسَادٌ كَبِيرٌ) (سنن ترمذی بسند حسن)

''جب تمہیں ایسا شخص نکاح کا پیغام دے جس کے دین اور خلق کو تم پسند کرتے ہو تو اسے رشتہ دے دو، اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد برپا ہوگا۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا ایک اور ارشاد ہے:

(تَزَوَّجُوا الْوَلُودَ الْوَدُودَ، فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (مسند احمد و صحیح ابن حبان)

''زیادہ بچوں کو جنم دینے والی اور محبت کرنے والی عورتوں سے شادی کرو تحقیق میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں پر قیامت کے دن فخر کروں گا۔''

شادی اس لیے بھی جلدی کرنی چاہیے کہ اس میں بے شمار مصلحتیں ہیں جن سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ فرمایا ہے۔ مثلاً یہ کہ اس سے نگاہ جھک جاتی ہے، عزت و آبرو محفوظ رہتی ہے اور افراد ملت اسلامیہ کی کثرت ہوتی ہے اور بڑی خرابیوں اور ان کے بھیانک نتائج سے تحفظ وسلامتی کی ضمانت فراہم ہوتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے جس میں ان کے دینی اور دنیوی امور کی درستی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ:169

محدث فتویٰ